چہرے پہ مرے زُلف کو پھیلاؤ کسی دن
کیا روز گرجتے ہو، برس جاؤ کسی دن

رازوں کی طرح اُترو مرے دل میں کسی شب
دستک پہ مرے ہاتھ کی کھُل جاؤ، کسی دن

پیڑوں کی طرح حُسن کی بارش میں نہاؤں
بادل کی طرح جھُوم کے گھِر آؤ کسی دن

خُوشبو کی طرح گزرو مرے دل کی گلی سے
پھُولوں کی طرح مجھ پہ بکھر جاؤ کسی دن

پھر ہاتھ کو خیرات ملے بندِ قبا کی
پھر لطفِ شبِ وصل کو دوہراؤ کسی دن

گزریں جو مرے گھر سے تو رُک جائیں ستارے
اِس طرح مری رات کو چمکاؤ کسی دن

میں اپنی ہر اک سانس اُسی رات کو دے دوں
سر رکھ کے مرے سینے پہ سو جاؤ، کسی دن